

تاریخ قیاس

سید بن حسین

مشرق زمین میں ہادی سلا کرنا اور قیاس
 ہمہ ہی ہے جس میں اس سے بہت سے شہر لے گئے
 اور ہر من قیاسی گرفتار کر لئے ان کی تفصیل یہ ہے
 کہ اس میں مغرب پر چور و شعیب سے شمال کھانہ
 اور ہر علاقہ کے مشرق کی جانب پر و شعیب سے چوٹ
 میل شمال مغرب کی سمت ہے۔ دشمن کے حملوں کو
 سب پار گئے ہوئے ہم سے بعد اور ان کے دستہ بازو
 پر چڑھ گیا۔ مشرق کھانہ اور شمال مغرب کھانہ بن
 گئے۔ اور زمین کے محاذ پر پورے میل آگے بڑھ گئے
 بعد کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ چار ٹہنیوں
 ۱۳ میل کے محاذ پر زمین آگے بڑھ گئے اور وہاں
 اپنا قلعہ بنا کر کیا۔ اس شہید ہی سے اس اور
 شہر کا چور و شعیب سے چار میل اور ہر کی طرف
 ایک میل شمال کو واقع ہے۔ اور مقامات اگات اور
 ایرم اور کولینڈا ہی ہمارے قبضہ میں آ گئے۔ ان کی
 در مقام کریمہ اس شہر کے مشرق کی طرف اور
 مغرب کی طرف پر و شعیب سے چار میل شمال کھانہ
 ہے۔ اور بہت خیابان سب ہم سے لے گئے۔ باوجود
 سخت مقابلہ کے بھی انہیں فوج تمام مشکلات پر
 فتح ہو گئی۔

جس اور روس کے درمیان صلح

ہو گئی اور جرمن کے درمیان صلح کی
 اور جرمنوں نے روس کی فوج کو شکست دے دی

اور روسیوں نے طاقتیں اندر اس کے ایلیوں کے
 وروان جو بہت بڑی فوج میں ان اور بہت
 ختم ہو چکی ہے۔ جو عام صلح کے وقت اس اور
 روسی طاقتوں کے درمیان فیصل ہو گئی۔ تمام
 ضروری اور اہم امور ایک ہیاد ہی عینا ہو رہے
 شہر خاص عہد کسبیت پر ہوا اور ان کی طرف سے
 جنگ ایرداسپس کر دیئے گائیں۔ ایسا ہی لشکر
 تہ اہل شہر ہے۔ اور قیاسی راہ در بعد ہی اور
 آواز کر رہے ہیں معاہدہ کیا گیا۔ اصل عہدہ
 اس امر پر کیا گیا کہ روس جرمن کفایت شہر کی
 کے تعلقات کی مستقل بنیاد قائم ہو۔
 مشترکہ ملاقات کے بارے میں روسیوں
 سے فوج پیش کی کہ شہر پر ہنگامی دھمکی پر
 سے روسی فوجیں شمال جائیں گی۔ جبکہ اتحاد
 اپنی فوجیں پر لٹا بیٹھ گیا۔ کریمینہ اور دیگر روسی
 طاقتوں سے بنائیں۔ اور کران طاقت کی آواز
 کر رہے تھے وہاں سے کہ وہ اس یا اس طاقت
 کے ساتھ اپنے اتحاد کے سوال کا جواب دے
 ساتھ فیصلہ کریں۔ اس امر کا فیصلہ نہیں کیا
 آواز کی کی بنیاد ہوئی۔

جس میں سے فوج پیش کی کہ نہائی ہمارے
 کے پہلے دو ولایت مسباہیل ہیں یعنی کران
 جرمن اور روس کچھ میں کران کی حالت ہے
 ختم ہو گئی۔ اور کہ وہاں قریب آئندہ کو صلح
 کے ساتھ دوست بن کر رہیں۔ ہائین سے
 پوری شہر ایک پورے ہمارے روس کے ساتھ
 صلح ہو جائے اور روسی فوجیں نقل و حرکت
 کرانی سرفوں کر دیں اسی وقت اس کا اتحاد
 جرمن ہر دو مودے خالی کر دیں اور ایسا
 اور روسی طاقتیں ہیں پورے میں کا قیاس ہے

جہاں تک کہ دوسری دھمکی کے مطابق کوئی شہر
 نتیجہ نہ دے۔
 دوسری شرط۔ جبکہ روسی فوجیں لے
 اپنے اصول کے مطابق روس کے تمام باشندے
 کے لئے اپنے قیام کے حقوق کا اعلان کر دیا۔
 جس میں مکمل عایدگی نہیں ممکن ہے۔ قریب امر
 فیصل شدہ ہو گیا تھا کہ اس سے فوج کی
 پوری مرضی تھا۔ ہر جگہ کی جو آزاد کی ہو
 حالت کے قیاس ہیں۔ اور پولینڈ۔ استعینہ
 کریمینہ اور ایسٹرنیہ اور یوگوسلاویہ کے حصے
 سے علیحدہ ہیں۔ روسی گورنمنٹ کو یقین ہے کہ یہ
 انکشافات موجودہ صورتوں میں ہوں تو یہ ممکن
 جائیں کہ جرمن ان سے فوج کی مرضی کا معرکہ
 ہے۔ اور وہ اپنی سے نتائج پیدا کریں۔

میدان ان

فصل ۱۸۹۱ء میں روسیوں کا اتحادی سلاوی
 روسیوں کے قیام کے تحت اور ہر ملک کو سب سے
 کران روسی کے بعد فرانسیسیوں کے اتحاد سے
 کران اور ہر جرمن کے درمیان ہر جگہ
 بنا گیا اور ایک سخت مقابلہ کر دیا۔ اور وہاں
 مستقل صلح ہو چکی ہے۔ انہوں نے ۱۸۹۱ء
 امرام ۱۸۹۱ء میں سپاہی گرفتار کر لئے اور
 مشین گن۔ توپیں اور بہت سا سامان ہتھیار
 برٹش اور آسٹریائیوں نے اور ہر والی ہجرت کر
 کام کر رہے تھے۔

گندہ شہر رات دشمن نے پورے پر تیسری
 متنبہ کر دیا۔ کوئی بھی نہیں لے سکی۔ جن سے
 دستکاری کے بعد وہاں لاچاروں کو سخت
 نقصان پہنچا۔ اور ایک کیتھولک میں آگ
 لگ گئی۔

۱۸۹۱ء میں روسیوں کا اتحادی سلاوی
 روسیوں کے قیام کے تحت اور ہر ملک کو سب سے
 کران روسی کے بعد فرانسیسیوں کے اتحاد سے
 کران اور ہر جرمن کے درمیان ہر جگہ
 بنا گیا اور ایک سخت مقابلہ کر دیا۔ اور وہاں
 مستقل صلح ہو چکی ہے۔ انہوں نے ۱۸۹۱ء
 امرام ۱۸۹۱ء میں سپاہی گرفتار کر لئے اور
 مشین گن۔ توپیں اور بہت سا سامان ہتھیار
 برٹش اور آسٹریائیوں نے اور ہر والی ہجرت کر
 کام کر رہے تھے۔
 گندہ شہر رات دشمن نے پورے پر تیسری
 متنبہ کر دیا۔ کوئی بھی نہیں لے سکی۔ جن سے
 دستکاری کے بعد وہاں لاچاروں کو سخت
 نقصان پہنچا۔ اور ایک کیتھولک میں آگ
 لگ گئی۔



یورپ کا ستارہ

یورپ کا ستارہ
جس کے نام کا پورا سرا ہے
جو تھے سین کا تفسیر

یورپ کا ستارہ ہے۔ اسے جو تمام انبیاء سے بزرگتر ہے۔ میرا سلام قبول کر۔ اللہ کے سوائے کوئی اور خدا نہیں ہے۔ اور سچ اس کا ظاہر کتبہ ہے اور تاج کا ایک شیشی نذر کرتا ہے جو تمام ہندوستانی و شنگاریوں کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ انشن کی تصنیف ہندو ٹوہنی تہیاری کی تیسری آیت گائی جاتی ہے۔

دن بھر ہمت کا رہنما ہے۔ کاشکے تیرے مقدس تخت کو ہماری دعائیں مسخر کریں۔ اسے مقدس پیر آج تو ہمارے درمیان ہیں۔ اس پر کہہ کر ایک شہرہ خرو منورہ کرتا ہے۔ ہر تمام ہندوستان کے رشیوں کی علامت ہے۔ اور باقی ماندہ سین کے حوس میں مافوق کو غرض کرتا ہے۔ انشن کی مذکورہ بالا تصنیف کی آیت پڑھو۔

چینی اور جاپانی گیت لہر ہم کام کا سرچشمہ انیہ فنیہ کی درستی آیت گاتے ہوئے سجدہ کرتے اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔

چوتھی آیت گاتے ہوئے اہل فریقہ داخل ہوتے ہیں۔

ایک کھنڈ اور سیلنڈر اند آتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے ریشہ انیس داخل ہوتے ہیں۔

پانچویں آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں۔

سب ملکا گاتے ہیں گریحہ مکران کر گیا جہاں

سورج چڑھ رہا ایک گیت لکھتا ہے

اسی اثنا میں دہنی طرف سے یوں کے نرمل داخل ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک کے ہاتھ میں جھنڈا ہے جس پر اس کے ملک کا نام لکھا ہے۔ یعنی

ہندوستان کا نرمل مقدس تھا

انجمنہ کا نرمل مقدس گشتیں

سکاٹ لینڈ کا نرمل مقدس کاما

تازمینڈ کا نرمل مقدس ہنرک

ایس میکس وائل ہوتا ہے۔ اور سچی فاسف ہوتا ہے۔

ریشہ کراس کا ایک ٹیٹ داخل ہوتا ہے۔ اور ایک ہسپتال ہوتا ہے۔

میں انجمنہ داخل ہوتا ہے۔ ایک بت ریشہ اند ہوتا ہے۔

نرمل داخل ہوتا ہے۔ اور تمام ہندوستان کے رشیوں کی علامت ہے۔ اور باقی ماندہ سین کے حوس میں مافوق کو غرض کرتا ہے۔ انشن کی مذکورہ بالا تصنیف کی آیت پڑھو۔

چینی اور جاپانی گیت لہر ہم کام کا سرچشمہ انیہ فنیہ کی درستی آیت گاتے ہوئے سجدہ کرتے اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔

چوتھی آیت گاتے ہوئے اہل فریقہ داخل ہوتے ہیں۔

ایک کھنڈ اور سیلنڈر اند آتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے ریشہ انیس داخل ہوتے ہیں۔

پانچویں آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں۔

سب ملکا گاتے ہیں گریحہ مکران کر گیا جہاں

یورپ کا ستارہ
جس کے نام کا پورا سرا ہے
جو تھے سین کا تفسیر

یورپ کا ستارہ ہے۔ اسے جو تمام انبیاء سے بزرگتر ہے۔ میرا سلام قبول کر۔ اللہ کے سوائے کوئی اور خدا نہیں ہے۔ اور سچ اس کا ظاہر کتبہ ہے اور تاج کا ایک شیشی نذر کرتا ہے جو تمام ہندوستانی و شنگاریوں کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ انشن کی تصنیف ہندو ٹوہنی تہیاری کی تیسری آیت گائی جاتی ہے۔

دن بھر ہمت کا رہنما ہے۔ کاشکے تیرے مقدس تخت کو ہماری دعائیں مسخر کریں۔ اسے مقدس پیر آج تو ہمارے درمیان ہیں۔ اس پر کہہ کر ایک شہرہ خرو منورہ کرتا ہے۔ ہر تمام ہندوستان کے رشیوں کی علامت ہے۔ اور باقی ماندہ سین کے حوس میں مافوق کو غرض کرتا ہے۔ انشن کی مذکورہ بالا تصنیف کی آیت پڑھو۔

چینی اور جاپانی گیت لہر ہم کام کا سرچشمہ انیہ فنیہ کی درستی آیت گاتے ہوئے سجدہ کرتے اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔

چوتھی آیت گاتے ہوئے اہل فریقہ داخل ہوتے ہیں۔

ایک کھنڈ اور سیلنڈر اند آتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے ریشہ انیس داخل ہوتے ہیں۔

پانچویں آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں۔

سب ملکا گاتے ہیں گریحہ مکران کر گیا جہاں

یورپ کا ستارہ
جس کے نام کا پورا سرا ہے
جو تھے سین کا تفسیر

یورپ کا ستارہ ہے۔ اسے جو تمام انبیاء سے بزرگتر ہے۔ میرا سلام قبول کر۔ اللہ کے سوائے کوئی اور خدا نہیں ہے۔ اور سچ اس کا ظاہر کتبہ ہے اور تاج کا ایک شیشی نذر کرتا ہے جو تمام ہندوستانی و شنگاریوں کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ انشن کی تصنیف ہندو ٹوہنی تہیاری کی تیسری آیت گائی جاتی ہے۔

دن بھر ہمت کا رہنما ہے۔ کاشکے تیرے مقدس تخت کو ہماری دعائیں مسخر کریں۔ اسے مقدس پیر آج تو ہمارے درمیان ہیں۔ اس پر کہہ کر ایک شہرہ خرو منورہ کرتا ہے۔ ہر تمام ہندوستان کے رشیوں کی علامت ہے۔ اور باقی ماندہ سین کے حوس میں مافوق کو غرض کرتا ہے۔ انشن کی مذکورہ بالا تصنیف کی آیت پڑھو۔

چینی اور جاپانی گیت لہر ہم کام کا سرچشمہ انیہ فنیہ کی درستی آیت گاتے ہوئے سجدہ کرتے اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔

چوتھی آیت گاتے ہوئے اہل فریقہ داخل ہوتے ہیں۔

ایک کھنڈ اور سیلنڈر اند آتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے ریشہ انیس داخل ہوتے ہیں۔

پانچویں آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں اور چوٹی آیت گاتے ہوئے سارہندس آیت لکھتے ہیں۔

سب ملکا گاتے ہیں گریحہ مکران کر گیا جہاں

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

میں گندمی خوش و خوش سستی تیری نہیں
مبارک میں قبر سے دیکھو جس پر جاتے ہیں
یہی عالم رہا انھیں کے برق ملک جلا
ہمارے داغ و لیل شمع فرزانہ چہرہ ہستی
میں کشتہ ہوں تیرے نظر کا رہنما رہا
خود ملک میں نظر لڑکے سے کھائی نہیں
جو تھے آکھشاں ملک تیری سرت سے رہے
وہ تیرے رہا میں اب شان و آفتاب
کے ہے تاب ہر دم میں خرم کی جگہ جگہ کی
کرمہ ہفت میں ہی دل پہنچے ہاں چہرہ جگہ
کجاں ملے ہیں چہرہ ہر دم میں تاب کھینچ
کہا جیسے جگہ اب آنکھوں سے چہرہ جگہ
احقر۔ جگہ ملک قلوب ملواریں۔

پادری طالب الدین مجرم

سال گذشتہ بہارستان گلیا کے لئے
واقعہ ہوا۔ افسوس کا سال تھا۔ قعدت آجی نے اور
مشیت ایزدی نے اسے اسے دیکھا کہ بہارستان گلیا
ان کے گھر کی جدائی کا مصداق تھا۔ میرا گھڑت
میں اس سے جدا ہو چکے ہیں۔ یہی بزرگ ہیں
ایک پادری طالب الدین صاحب ملے تھے جن کے گھر
ہر پینا غریب کرتے ہیں۔ اس سے پادری یہ غرض نہیں
کہ پادری طالب الدین صاحب کے حالات میں دیگر
جہ کا بن گلیا کی نسبت جو گذشتہ سال میں واقعہ
دار بقا کو غصہ ہو گئے ہیں۔ کچھ زیادہ غصہ
دکھائیں۔ پران کے حالات کو ہم اس وجہ سے
کرتے ہیں کہ ان کے گھر میں موت پادری صاحب کے
حالات سے ہی کچھ مفصل طور سے واقف ہے۔ یہاں
توہ کے موت انھیں کے حالات اختصار سے

کرمہ کرتے کہ اوہ جو سا ہے۔ قوی سید ہے کہ وہاں
دیگر بزرگوں کے حالات کھنکھایا سے بہر موت
فراموش تھے۔
پادری طالب الدین صاحب
جگہ پیدائش۔ جگہوں میں جہر ضلع لودیا کی
تفصیل ہے۔ سال ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئے۔
مرتبہ سید کا سا ہے مگر یہ اپنی نیا دھڑ اور ساخت
میں نہایت خوشگوار عرش وضع ہے۔ اس کے چارو پچی
پر گہاں ملے ہوئے نہایت مطبوعہ تعلیم ہے۔ ائمہ
کی طرف تفصیل سے تشریح کے لایق ہے ایک گھر ملک
ہے جو شہر کے چوک کی چاروں طرف کے سڑکیں کو ملتی ہے۔
اس گھر سے یہ پانچوں شریکوں اندرون شہر کی آبادی
کچھ حصوں میں تقسیم کر دی ہیں۔ اور شہر کے میں مرکز
میں چوک ہے تفصیل کے اور مشکل سے کوئی کچھ
ہوگا۔ تاہم یہاں اور مکانات چند ہیں تفصیل سے
کی پادری صاحب کا دل اور طریب فرماں ہے۔ وہ تمام
مکانات میں رہتے ہیں۔ دولت و خوشحالی کے اعتبار
سے قصبہ جگہوں ملک لودیا میں اول درجہ ہے
پادری طالب الدین کی پیدائش گھڑت تفصیل کے اندر
کے ایک مکان میں ہوئی تھی۔

پادری طالب الدین کے والدین قوم کے
والدین محمدی اور مذہب کے مسلک تھے جہاں
نیک بچے علم ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ پادری صاحب
کا وہ ایک عوامہ شخص تھا اور انتہا رہے کا صاحب
تھا اور علم موسیقی میں چھ داخل رکھتا تھا۔ ان کی
طبیعت کا سبب ان سروریت کی طرف تھا۔ ان کے
ان زمانہ تھا۔ ان کے اس کی جہر دولت اور اس کا چہرہ
تھا وہ اس کی دوایاں روٹیاں اور موت ایک ہی
روٹیاں تھیں۔ ان کے زمانہ کے ان میں پادری
طالب الدین جتا تھا۔ اس طرح کے ساتھ

والدین کی تمام سیدیں انھیں تھیں۔ اور والدین نے
ہر وقت وہ اس بچے کو ان کے گھر میں رہا تھا۔
جگہوں کے مدرسہ پادری طالب الدین کے
والدین نے خوب وہ کچھ
کا طالب علم۔ سکھنے کے قابل ہوا تو
جگہوں کے سکول میں داخل ہوا اور ایک سال
سکول میں تھا جہاں مل سکھایا ہے۔ اس مدرسہ میں
آئے۔ ان کے زمانہ کے پادری طالب الدین پانچواں
کلاس کیا۔ اور چھوٹے والدین نے آگے بڑھانے میں کوئی
وقت محسوس کی نہ آپ آگے تعلیم پانچ سے وکٹ
ہوئی۔ پادری کے ساتھ شہر کی گلیاں اپنے ہیں
وقاات گذاری کرتے تھے۔

حسن اتفاق

پادری صاحب کے والدین ملے میں آئے جاتے
لگے۔ اور اپنے والد کے ساتھ پادری طالب الدین
ہی جو قریب چارو پچھو سالہ لڑکا تھا۔ پادری
احمد شاہ کی کوٹھی پر آئے جاتے لگا۔ رات کو
نکاح مسیح

قبر میں سیسی طراب کی تھا جس کا وہاں
کرمہ چھوٹا۔ ایک صاحب اور لودیا گلیا سے طالب
فرما ہے۔ قبر سے کتب و قیمت بھی جاتی ہے۔
المشاہدہ خیر کریمین ایک مشورہ لودیا

ایک

پادری

میں

کے پاس

میں

کے

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

میں

ایک نامی مسیحی کی وفات حسرت آیات

پادری طالب الدین صاحب مرحوم

اور ان کا کام

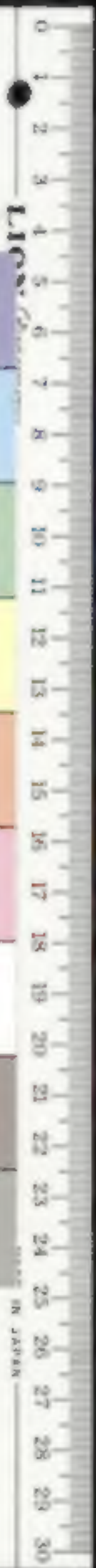
اور ان سے پرست

مشتعلہ اشتعلہ میں ہر لمحہ کے پیر میں چچ
نے پادری مگر چپے آئے۔ اس وقت سے پھر برابر اب
نہایت میں رہے۔ بعد ازاں ہوشیار ہو کر ان کے جس
کے احوال کا ایک جھٹکا لہر کی پریشانی کلیسا دینی
ہے۔ اور ایک جھٹکا مشن سے آگے۔ آپ پندرہ دن مقبرہ
پر گئے۔ اور غیر وقت کا اس کام کر رہا تھے۔ بے نیکی
فرشتہ زور کا شوق زیادہ صاحب علی ہی سے تھا۔ مکوں
کے زمانہ کے مشائخ میں ہیں وہ تہائی فارسی محاورات
اور اتفاقاً ہی ہر ماضی کے ایک سے زیادہ مرتبہ پڑ کر
سنائے۔ اور شاہی کا بھی شوق تھا۔ اس لئے چند
تکلیفیں ہیں دکھائیں ہیں جس سے بعض روز افشاں
ہیں شایع ہوتی تھیں آپ کا سخن معمولی قسم کا تھا۔
پر دانہ فکر اور طاقت خیال کے لئے بندہ اس پر حیرت
قرار دیا جاسکتا لیکن اگر کسی مسلمان کی شاہی کرتے
ترمز و عمدہ شاہی ہوجاتے۔ مریضی کا بھی بہت شوق
رکھتے تھے۔ مستعار اکثر سمجھتے تھے۔ چل چل پر وہ تبا
نہ ہاتھ تھے جتنے وہ اس کے قاعدوں سے واقف
تھے۔ اس کے متعلق غریبی کے ساتھ تنقیہ کر سکتے تھے
لیکن یہ غالی شوق ہی شوق تھا۔ ان سے شہرت یا
رہنمائی حاصل کرنا مقصود نہ تھا۔ دیش لکھنے ان سے
لاہی نگران کی اور باتوں اور غریبوں کی طرف رجوع
ہر وقت میں چین کی بدولت وہ دو دو دو ایک قابل

حوت کے ہاتھ تھے۔

مقل غریبوں میں سب سے پہلے بات یہ ہے
کہ ہر ملک صاحب و مال کے ہاتھ میں وہ ایک
میں شمار ہونے کے ہر طرح قابل ہیں۔ بہت بار کین
نہیں کہہ دیتے اور فقرات انسانی اور فیضان کے
تغییب و طراز سے بہت واقف تھے۔ اس دور سے
آپ کی رائے بہت ہی نکل اور صاحب ہوتی تھی۔ اور جب
پرسبی کی ایسی قسم کے پادریوں کے مجمع میں جاتے
تو اپنے خیالات کا بہت اعتدال سے اظہار کرتے
تھے۔ اس سبب سے مشنریوں میں انہوں نے
بہت عزت اور روبرو پیدا کر لیا تھا۔ تھیابری کے
مسائل کا آپ کا علم بہت صحیح اور وسیع تھا۔ ملک بندہ
اس دور کے اور ہندوستان کی مسائل بہت کم لیں گے۔
فلسفہ بستی کا بھی علم رکھتے تھے۔ گزشتہ زمانہ
میں دوروں کو بہت کم خیالی کی امید ہوتی تھی مگر
سوائے جلدی سادھی کے آپ ہندو مسلمانوں کے
بحث کے فلسفوں میں گہرا خیال ہر سنے۔ جنگ سے پہلے
ہاکیو ہوش کالج کے نائب ہو سکتے۔ اگرچہ آپ کے
صلاح مشورہ سے ہدایت پذیر ہوتے تھے۔ مگر وہ بحث
پڑ کر دل میں مل جاتے تھے۔ اس سبب میں بے پروا ہوتے
تھے۔ لیکن یہ عام مباحثہ میں بہت اچھے ہوتے
تھے یعنی آپ گہرا تھے۔ آپ نے کئی کتابیں لکھیں
میں ترجمہ اور تالیفات کیں۔ "ایچ ہارل" "گندہ مسیح"
اور "ہارل" اور ترجمہ "ظلمہ صبر" "مجموعہ تفسیر مسیح"
اور "ال" بہت اہمیت میں ہیں۔ اور وہ ان پادریوں کے
بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ ان کی مشہور
کتاب کا ہم دونوں نے بل کر ترجمہ کیا تھا۔ اس کا
پہلا حصہ جس مشکوکات کے نام سے شایع ہوا ہے
اور ترجمے یا تالیف تھیابری کے پہلو سے بہت وقعت
کے حامل نہیں ہیں۔ مگر وہ ان پادریوں کے لئے

غیر کا آمد ثابت ہو گئے۔ شاید اس امر پر اختلاف ہے
یہ مگر آپ کے پاس آگے آگے آپ کی دینی داری کا
اصل سبب یہی امر ہی قرار دیں گے۔ اور مجھ سے ایک
سے زیادہ مرتبہ پادری صاحب مرحوم سے خود ہی یہی
قسم کا خیال ظاہر کیا تھا۔ اور آخر لوگ کلیسیا میں بہت
ہر دو عزیز ہونے کی وجہ سے اس امر پر ہی مشغول ہو کر رہے
رہتے ہیں۔ یہ کہیں ہی ہو مگر دوست کام کرتے تھے۔
جس مشعل میں ان کی ترتیب داری سے مل کر لیا تھا۔
جس کے لئے وہ دن چاہا تھا۔ اس کے بعد سال
بیسال طبیعت کر لی تھی۔
ہر دو دن کے مگر مرض کراہتا رہا۔ اور ان کا
کہ شوق میں ایک آپ کی خیالیں اور شہرت بہت کم
ہو گئے۔ اور بہت دنوں کا اس سلسلہ میں
مناہج سات بجے صبح کے گیارہ بجے تک وقت
کے لئے مقرر ہوا تھا۔ سرور میں دوسروں کو دنا
تھا ہر شہرستان علاج کی صلاح دی۔ مگر
المریدی علاج کے لئے قابل تھے۔ اس پر چوبیس
تھا تھا انہیں سب سے بڑی بات یہ تھی کہ
اپنی کلیسیا کے لوگوں کے نوکری داری میں بہت کام کرنے
کو تیار کر دیا گئے۔ ہر کوئی ہو سکتا کرتے تھے۔
کو دیکھتے آپ ارکان کلیسیا کے ان کو ہایا کرتے تھے
اور ہم موجودگی میں کوئی ایسا حال کس مہمانی
کو نہیں آتا تو دیانت کا اور وہ چوبیس سو سے
لاہوتے تھے اور پھر دی کرتے۔ مرض کے لئے
پا بند تھے۔ وہ بات کا دورہ بیماری کی حالت میں
ہیں کرتے۔ اور کچھ چند برسوں سے مسرت طبیعت
کس ساتھ ہی رہتا تھا۔ اور صرف اور چارہ کی
دوسرے آدمیوں سے غور کا کرچہ کرتے کو کراہ
ورہ کھا جس سے نہیں۔ وہ پھر دیا جاتا ہے۔ مگر اگر
کی کار کرتے میں معذرت ہیں ہمیں ملنے کی بھی



جس میں ڈاکٹر انڈین صاحب مس ایم ۱۰۰ سے دوسرے
 صاحب اور مسٹر سکرٹری اور صاحب کے پرنسپل ایک رفاقت
 کارڈان کا پیرا روٹنڈی میں شریک ہیں۔ نظریہ علامہ ہرک
 کیسپ پر پکا، سندھی جاوہری۔ سلام قبول ہو۔
 اور ڈاکٹر صاحب نے حال پال دریافت کرنے کے بعد
 پارس سے تین صاحب کروڑوں اور مس ہارنس
 صاحب کے استقالات کا مقصد کیا بعد اس کے پھر
 دیا گیا تھا مشیوں نے ہر دس پیسے ۸-۱۰
 غیر ہاتھ۔ خدا کا شکر کہ سیر کے روز مسکاشیوں
 کو شیشہ دیا گیا اور بدست دو دسمبر ۱۹۰۹ء کو نکلا
 کے رہنے کے مکان کا وہ گروہ بارہ دس کے نام
 سے موسوم ہے جس دن یہ مکان کا یہ دیا گیا کہ
 ہی دن اس گروہ پر عبادت خانہ کعبہ کا افتتاح یہ
 کو گروہ کی ملائشیوں اور دیگر چیزوں سے کر سکتے
 ہے۔ چار پچھتے ہی عورت، مرد، وہ کے رکناں اپنے
 گروہ کاروں کے کرتے اور رنگا رنگ کی خوشنما پاروں
 کو بیہ تن کے بشاش بشاش چہروں سے آکر گئے
 بعد شہید گئے

اتنے میں جوس دبیس نے آکر کہا پاپا۔
 اتفاقاً صاحب سلام دیتے ہیں، بندہ باہر گیا۔
 اور دیکھا کہ جناب ملک عبد اللہ صاحب قاضی
 حسن ابدال جن کے ساتھ شہر کے راجہ صاحب اشرف
 اور برادر ضرور خان صاحب، بی اور صاحب گل خان
 روشن الدین خان صاحب اور حرم ہاسر چانچہ
 صاحب صاحب کے بہت، سردار تھا سسنگ صاحب
 جرمندہ پانی کے اعلیٰ رکن ہیں، تیلدار صاحب
 نجیب خان، بعد برادر ضرور خان صاحب قاضی
 دلا ونگان، سورس عبد اللہ صاحب اور کئی بڑے
 بڑے زمیندار اور ورگئے ہیں کہ اس گروہ کو سچی
 کلام میں ایک تیسرے کی رسم کنہ بعد خالص ہوتا ہے

جس کو قبول کر گئے بعد حسب تہذیب و عین
 شیشہ دیا گیا کہ عام بندہ گھڑی جوڑی جوڑی آئے اور
 عبادت خانہ کے پرانے میں وہیں عزت مند ہے مشا
 جس جہر گئے اور

عبادت شروع ہوئی

جناب ڈاکٹر صاحب نے دعا کی اور بندے نے
 خروج کام اپیل ۲۰ آیت تک پڑھا، یہاں مرنے
 اور اس کے عصا کی اہمیت مرنے کے بعد ہم
 زبور کا دس مرتبہ پڑھی خوش الحانی سے لایا گیا
 رب خداوند بادشاہ ہے۔
 دو جلال بادشاہ ہے

جس کے ختم ہوتے ہی پادری سے تین صاحب
 مٹی جوں کی اپیل ۲۰ باب ۴۷ سے ۳۰ آیت
 تک پڑھا یہاں دس گروہوں کی قسبیں سے شہید آکر
 صاحب کمرے ہوئے اور فرمایا
 میرے ہاتھیں کیا ہے، خدا نے مرنے سے
 کہا تیرے ہاتھیں کیا ہے، وہاں یولا عصا
 خروج ۲۴

پیارے دوستوں مالک نے اس کو بھرتی
 کے خیالی لہری آواز میں اپنا کام شروع کیا کہ
 تمام سامعین کی انگلیاں ان کے چہرے پر لگی ہوئی
 تھی اور ان کے گوش و بصر سے سن رہے تھے کہ
 کوئی لفظ سننے سے نہ رہ جائے۔ اسے روحانی دقت
 اس کو کہ وہ اب باب یہ تھا کہ جو ہمارے ہاتھ میں
 ہے اس میں سے خدا کا نام شروع کرو، پچھلے وہ
 عصا معمولی جڑا ہے کا عصا تھا، مگر وہی عصا
 فرعون کی تمام سلطنت پر قابض ہوا۔

پس جڑا ہے ہاتھ میں ہے، اس کو کچھ بڑے
 مسیحی جماعت میں شامل ہر جادوگر نہ کہم سے
 اپنے عجائبات کا برک سے دیکھ کر ہمیں سے اس

وقت میں پادری تحصیلدار اور پیکار بی ۱۰۰ سے
 اور ایم ۱۰۰ سے ہیں، اس کے بعد بندہ نے دعا کی
 کہ اسے خداوند یسوع مسیح آج وہ دن جس کے
 برکت سے امید کرتے کہ یہ جمع تیرے عہد میں یک
 کیا جاتے۔ یہ بڑے تیرے یہ خون خریدے تیرے کی
 پاک رسم سے تیری جماعت میں شامل ہونے والی
 عقل اور علم کے یومیہ ان پر ظاہر ہو کہ تیرے
 سے۔ دیگر یہ ستر تین بیباں مافریں ان کی اندلی
 اور بیوقوف انھوں کو گدول سے ان پر پانی پاکت
 نازل فرما کہ وہ بہت جلد تجھ میں پورے کئے جائیں مسیح
 کے وسیلے ہمیں (باقی رہے)

بک اسٹور امریکن مشن لورڈ

روسی اویس تھری	۲۵۶	۲۵۶
سیج کی پیری	۲۵۶	۲۵۶
انہات مخرن	۲۵۶	۲۵۶
ایک تھری کسپی ہوا	۱۵۹	۱۵۹
گیت دوسن	۵۹۹	۵۹۹
کپڑے کی جلد	۵۹۹	۵۹۹
رومن پریسیپا تصویر	۵۹۹	۵۹۹
سبق خلق سنہ اکمل	۵۹۹	۵۹۹
برہمن کیونے تھری	۵۹۹	۵۹۹
توکس پریپتسم	۵۹۹	۵۹۹
تصویری تھی	۵۹۹	۵۹۹
مٹرائے اپیل	۱۵۹	۱۵۹
سپر داسے	۲۵۶	۲۵۶
اپیل اقرین	۱۵۹	۱۵۹
عجب و غریب مدی	۲۵۶	۲۵۶
مسیحی لایا پیت	۲۵۶	۲۵۶

الشاکر زینیریک دشور امریکن مشن لورڈ

